دادو تسّی گریٹ ہو
از حرمین میمن
عید اسپیشل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دادُو تسی گریٹ ہو

از حرمین میمن

www.novelsclubb.com

اماں سمجھاؤ نہ ہانی کو دیکھو روم لاک کیے بیٹھی ہے کب سے مہندی والی آئی ہے اسکا انتظار کر رہی ہے وہ روم نہیں کھول رہی کہہ رہی ہے میں نہیں لگوا نگی مہندی مجھے نہیں۔ کرنی شادی وادی "زینب بیزاری سے آکر عالیہ بیگم سے شکایت لگاتی ہے"۔۔

کیا؟؟؟وہ نگوڑی ماری اب بھی اس مجنوں کے پیچھے لیلہ بنی بیٹھی ہے رک زارا میں " بتاتی ہوں اسے "

ارے آؤ وہانی دروازہ کھول نہیں تو میں ڈپلی کیٹ چابی سے کھول کر اندر آئی نہ تو مجھ "
سے برا کوئی نہیں ہو گا یاد رکھیو گیٹ کھول" عالیہ بیگم پوری طرح جلال میں آ گئی۔۔

""

اور بھئی انکے جلال سے بھلا کون نہیں ڈرتا پورے خاندان میں عالیہ بیگم کے غصہ سے
ڈرتے تھے یہاں تک کہ انکے "سوائی جی" می۔ میرا مطلب انکے شوہر بھی۔۔اچھا
www.novelsclubb.com
عالیہ بیگم کے جلال کے قصے تو آگے اور دیکھنے کو ملیں گے اب زارا پیچھے چلتے ہیں اور
دیکھتے ہیں کہ اس "نگوڑی ماری" عرف ہانیہ ابراہیم نے دروازہ کھولا یہ نہیں۔

کلک کے ساتھ دروازہ کھلنے کی آواز آئی

اندر سے محترمہ ہانی بر آمد ہوئی۔

" ارے یہ لو اسکی شکل دیکھو حال کیسا بنا رکھا ہے اسنے جیسے چار دن سے نہایا نہ ہو"

اماں یہاں میری زندگی کا سوال ہے اور آپ کو نہانے کی پڑی ہے؟؟"ہانی ایک دم" غصہ سے بولی۔

ارے او میڈم ہولے ہاں زارا ہولے چار گھروں تک آواز جاتی ہو گی تمھاری ویسے " بھی پھٹے ہوئے ڈھول کی طرح بجتی ہو تم بھی ہانی قسم سے یہ تو ہمارے کانوں کا ظرف ہے جو تمھیں برداشت کرتے ہیں"عالیہ بیگم نے جو ہانی کے لیے خوبصورت القابات کہہ تھے جس کو سن کر وہاں موجود تمام لوگوں کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

"بابا دیکھیں نہ اماں کو کل میری شادی ہے اور یہ ان بھی مجھے قوالیاں سنا رہی ہیں۔ "

www.novelsclubb.com

ہانی کی زبان میں قوالیوں سے مراد اماں کی طرف سے کی جانے والی بے عزتی۔۔لو)
بھلا ایک طرف کہتی ہے شادی نہیں کرنی ایک طرف کہتی ہے میری کل شادی ہے
اففف ہانی کیا ہوگا تیرا

"نہ تو اپنے بابا کہ پاس گھس جائے گی تو کیا میں چھوڑدونگی تجھے چل سب چپ چاپ مہندی لگانے کے لیے بیٹھ جا میرے اور بھی بہت کام ہے۔"

www.novelsclubb.com

اماں مجھے ساحر سے شادی نہیں کرنی"ہانی ایک دم بھر آئی آواز میں بولی'

"کیوں نہیں کرنی بھئی وہ خود رشتہ نہیں لیکر آیا نہ اور ہمیں کیا اپنی بیٹی اتنی بوجھ ہے جو جا کر خود رشتہ مانگے اور رکھا کیا ہے اس مومن میں اسے اچھا تو ساحر ہے مومن کا باس ہے کھاتا پیتے گھرانے کا ہے،نوکر چاکر،بنگلہ گاڑی،پیسہ ہے تو راج کرے گی راج "

اماں مجھے یہ سب نہیں چاہیے مجھے۔مجھے۔۔کچھ نہیں مہندی والی کو روم میں بھیج دو"

"میں روم میں جارہی ہوں۔

یہ کہہ کرہانی روم کی طرف بڑھ گی اسکے جاتے ہی سب بھی اداس ہوگے بھی اس گھر کی وہ چڑیا تھی جو ہر وقت چہکتی رہتی تھی۔اب اس چڑیا جو چپ سی۔لگ گی ہے اسکی بڑی " وجہ "مومن کا رشتہ نہ لیکر آنااور ساحر کے ساتھ رشتہ کا جڑ جانا ہے

www.novelsclubb.com

دوسری طرف یہ منظر ہے ابرار ہاؤس کا جہاں ایک شفیق سے ضعیف انکل "اۓ چھوری (لڑکی) ضعیف کس کو بولا ابھی میں صرف ستر کا ہوں """ابھی تو میں جوان " ہوں

سوری رائٹر صاحبہ آپ کنٹینو کریں وہ کیا ہے نہ کل دادو نے ٹی وی پر وہ" کیلشیئم " والی ایڈ" دیکھ لی تھی اسلیے بس اسکا اثر آپ کنٹینو کرو دادو آپ چلوا بھی یہ سارا فرنیچر " اندر سیٹ بھی کروانا ہے "ہاں ہاں پتر چل

اور تو کیا نام ہے تیرا چھوری تو شروع کر وہی سے جہاں سے چھوڑا تھا اور ہاں سب ضعیف نہیں بولنا کیوں کہ "ابھی تو میں جوان ہوں" جی جی دادو آپ جاہیے میں وہیں سے شروع کرتی ہوں۔

تو یہ تھے ابرار صاحب کے والد یوسف صاحب۔اکا "دادو" ابرار صاحب اور انکی زوجہ سارہ کا انتقال ہو گیا تھا کچھ عرصہ پہلے ایک کار ایکسیڈنٹ میں ہو گیا تھا جو کہ ابرار ہاؤس کے تمام میمبرز کے لیے بہت بڑا دکھ تھا ابرار صاحب کی دو اولادیں "مومن ابرار اور ہمزہ ابرار ہیں ابرار صاحب کی موت کے بعد ان سب کو سنبھالنے والے یوسف صاحب تھے انھوں نے مومن اور ہمزہ کی بھی دیکھ بھال کی اور اب یہ گھرانہ کل تین لوگوں پر مشتمل تھا انکا کل سرمایہ حیات یہ ابرار ہاؤس میں شور مچا ہوا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مومن کی شادی بھی یوسف صاحب نے تہہ کر دی ہے اپنے کسی دوست کی پوتی کے ساتھ جس کی وجہ سے آج اسکا فرنیچر آیا ہے اب باقی کی باتیں اندر چل کر کرتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکو اس طرف لگا یہاں یہاں اب ادھر کل ہی پینٹ کروایا ہے سارا خراب ہو جائے" گا" دادو مزدوروں کے ساتھ مل کر فرنیچر کو اسکی جگہ رکھوا رہے تھے۔

دادو یار یہ صبح صبح کیا شور شرابہ مچار کھا ہے بندہ اپنے گھر میں بھی سکون سے نہیں سو " سکتا" مومن نیند کی وجہ سے سرخ ہوتی آنکھیں مسلتا ہوا دادو سے بولا۔

www.novelsclubb.com

پتر ٹائم دیکھ صبح صبح گھڑی دیکھ دوپہر کے دو بجا رہی ہے اور تو بولتا ہے صبح صبح تنگ کر " رہے ہو" دادو بھی کہاں پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھے۔

اچھا یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ یہ مینا بازار کیو۔لگا کرر کھا ہے گھر میں یہ اتنا سارا سامان اپنے" خریدا ہے؟؟مومن نے حیرت سے پوچھا

" نہ پتر تو تو جانتا ہے تیرا دادا کتنا کنجوس ہے "

وہ تو مجھے بھی پتہ ہے "مومن من ہی من میں بڑبڑاتے ہوئے بولا۔۔"

تو یہ سامان کہاں سے آیا؟؟ تیری ہونے والی بیوی کا جہیز ہے یہ سب اسکے گھر سے آیا" ہے "دادو نے بھی آخر کار بات کھول ہی دی۔۔

کیا؟؟میری ہونے والی بیوی؟؟میری شادی فیکس کر دی اپنے؟؟مومن تو بس صدمے میں جانے کو ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں پتر اور کیا کرتا تو نے تو اس ہانی سے آگے بڑھنا نہیں تھا میں خود ہی فیکس کر دیا"

" سب کل تیرا نکاح ہے اسکے ساتھ اور آج شام میں ہلدی کی رسم تیار ہو جانا

ٹھاٹھاٹھاایک ساتھ اتنے سارے صدمے بیچارا مومن چکراتے چکراتے بچا اگر پیچھے سے ہمزہ اسکو نہ پکڑتا تو اسنے ضرور اپنا سر پر "ٹام کی طرح پھوڑا بنا ؤا لینا تھا" آئے کیسا لگتا ہونے والا دولھا ایسا۔۔

بھائے بھائے کنڑول میرے بھائے کنڑول آئے نوا پکی خوشی زیادہ ہے مگر ایسے چکراو تو" نہیں۔" ہمزہ مکمل طور پر مومن کو تنگ کرتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

چل بے چپ کر اپکی خوشی زیادہ ہے دادو میں نے صاف کہہ دیا ہے میں یہ شادی " نہیں کرونگا ڈٹس فائنل اور توروزہ پھر صبح صبح دماغ کی دہی بنا کر رکھ دیا ہے" مومن کہتے صوفے پر اطمینان سے جو بیٹھا

تیرا تو دادا بھی کرے گا" دادا جلال میں آگے

تو آپ کر لو مجھے نہیں کرنی" انکا ہی پوتا ہے ان سے چار ہاتھ آگے تھا۔ "

بس میں نے کہہ دیا ہے آج شام کو ہلدی کی رسم ہے شاید کل عید کا چاند بھی دکھ
جائے ابھی بہت کام باقی ہے "

"دادووو "

مومن بس اب اور کوئی بحث نہیں میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا سب کوئی بحث نہیں
سمجھ گے ہمزہ تم یہ سب فرنیچر سیٹ کرواؤ میں ظہر کی نماز پڑھ کر آیا تب تک اور تم
مومن چپ چاپ جاکر نماز پڑھو اور پھر روزے کے تیاری کرلو ہمیں نکلنا ہے
تمھارے سسرال "

www.novelsclubb.com

دادو حکم دیے کر نکل گے اب بھئی دادو جہاں فرینڈلی ہیں وہاں انکار عب بھی بہت ہے
مجال ہے اب مومن چوں بھئی کر کے دیکھائے۔

مومن بھائی دادو کا ناراض کر دیا اپنے دیکھا نہیں وہ جب بھی غصہ میں ہوتے ہیں یہ " ناراض ہوتے ہیں ہمیں ہمارے پورے نام سے بلاتے ہیں بھائی اپنے ٹھیک نہیں کیا دادو صبح سے اتنے خوش تھے اپنے انکی ساری خوشی کو کرکرا کر دیا اپنے اچھا نہیں کیا"۔ یہ کہہ کر ہمزہ مزدوروں کے ساتھ مل کر فرنیچر سیٹ کروانے لگ گیا اور مومن کو ڈھیروں پچھتاوں نے ان گھیرا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یوسف صاحب نماز پڑھ کر آکر سیدھا اپنے کمرے میں چلے گئے۔ مومن جس انتظار میں تھا کہ دادو کچھ کہہ وہ انتظار ہی رہے گیا پھر چاروناچار مومن کو خود ہی یوسف صاحب کے پاس جانا ہی پڑا

دادو اچھانہ سوری اب آپ جو بولیں گے میں وہ کروں گا پلیز ایسے ناراض تو نہ ہو " مجھ سے پلیز دادووو" مومن معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے یوسف

صاحب کو منا رہا تھا۔اسکا اسطرح سے دیکھنا اور کہنا یوسف صاحب کا دل پگھلنے لگا اور وہ بہت مشکل سے اپنی ہنسی کو چھپا کر گویا ہوئے۔۔

" پتر تو جا اور جو تیرے من میں آئے وہ کر میں بوڑھا کون ہوتا یوں تجھے رکنے والا بھئی تو اپنی مرضی کا مالک ہے۔میں ہی پاگل تھا جو آس لگے بیٹھا تھا کہ نہیں میرا مومن تو بہت فرمابردار ہے میری بات نہیں ٹالے گا ٹھیک ہے "حمزہ پتر!!!مومن کو مکمل طور پر ایمو شنل بلیک میل کر کے دادو نے حمزہ کو آواز دی۔۔

www.novelsclubb.com

" جی دادو اپنے بلایا"حمزہ بھی بوتل والے جن کی طرح منٹ میں حاضر ہوا۔۔

" ہاں پتر تو ایک کام کر وہ سارا فرنیچر واپس بھیج دیے اور کہنا کہ یہ شادی اب کینسل ہو گی یوسف صاحب کو ہاٹ ایٹک آگیا ہے۔۔۔

اللہ نہ کرے دادو وو کیسی باتیں کر رہے ہیں" مومن اور ہمزہ نے ایک ساتھ کہہ اور"
تڑپ کر دادو کے پاس آئے۔۔

توپتر اور کیا کہوں یہی ایک بہانہ رہ ہے میرے پاس اس شادی کو روکنے کا اب مجھ "
میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ جا کر ان سے کہوں کے بھئ میرا پوتا اس شادی کے لیے مانا کر
رہا ہے اتنے فخر سے میں اپنے سب دوستوں سے کہا تھا دیکھنا میرا مومن مجھے انکار نہیں
کرے گا" دادو بھی غمگیں لہجہ میں کہتے ہوئے آبدیدہ ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

دادو می۔میں راضی ہوں اس رشتہ کے لیے آپ لوگ تیاری کریں"۔۔ "

نہ پتر ایسا زبردستی کا رشتہ نہیں رکھنا ہم حمزہ پتر تو۔تو جا کر وہ سامان واپس بھیج دیے "
" میں نے کہا نہ

"دادو اب میں کہہ رہا ہوں نہ زبردستی نہیں ہے میں سچ میں راضی اب ہانی تو میری نہیں ہو سکتی شاید وہ میری قسمت میں تھی میں تیار ہو روزے کے بعد کب نکلنا ہے آپ مجھے بتا دیجیے گا میں تیار ہو جاؤ گا ٹھیک ہے ہمزہ تم جا کر سب سیٹ کر وادو"۔ یہ کہہ کر مومن روم سے نکل گیا اور پیچھے دادو اور حمزہ ایک دوسرے تو آنکھ مار کر مسکرائے۔

" واہ دادو کیا ایموشنل بلیک میل کیا ہے آپ نے بھائ کو مان گے اپکو "

www.novelsclubb.com

چل سب زیادہ باتیں مت بنا جا کر تیار کر پھر نکلنا بھی ہے اور ہاں اپنے یہ چڑیا کے گھونسلے کو بھی بنا کر آنا روزے کے بعد دیکھ دیکھ کر کچھ ہوتا ہے" دادو نے حمزہ کے ہیئر اسٹائل کو دیکھ کر کہا

اچھا اچھا اب بھابھی کے انے کی خوشی میں میں اپنے بالوں کی قربانی تو دے سکتا ہوں " "کہہ کر حمزہ بھی روم سے نکل گیا۔۔

اب زارا ابرھیم صاحب کے گھر کا حال واحوال جان لیتے ہیں۔۔

روزہ افطار ہو چکا تھا آج الحمداللہ اللہﷻ کے کرم سے تمام روزے پورے ہو گے اب کسی بھی وقت عید گا چاند آنے کو تھا۔

ابرھیم صاحب کے گھر میں خوب شغل لگی ہوئی تھی۔لان کو خوبصورت سے پیلے اور سفید پھولوں سے سجایا ہوا تھا لان میں ہلکی ہلکی ہوا کا بسیرا تھا۔فیری لائٹ اور خوبصورت سے جھولے کی وجہ سے وہ لان اور حسین لگ رہا تھا۔۔اخر سجایا بھی تو ہانی کی بیسٹ فرینڈ نور نے تھا تو کیسے نہ اچھا سجتا۔

" آج تھی ہانیہ کی مایو "

www.novelsclubb.com

ارے زینب دیکھ نہ ہانی تیار ہوئی کہ نہیں"عالیہ بیگم پریشانی سے گویا ہوئ"

آنٹی آپ فکر نہ کریں میں دیکھتی ہوں اور زینی تم جاکر سارے ارینج منٹ چیک کرو"
" سب ٹھیک ہے نہ

جتی رہے بیٹا تم نہ آتی نہ تو میرا تو حال بے حال کر دینا تھا اس نگوڑی ماری نے تنگ " کر کے رکھا ہے صبح سے تم دیکھ لینا ہاں میں زارا دوسرے کام دیکھ لوں" کہہ کر عالیہ بیگم بھی چلی گی۔

www.novelsclubb.com

نور کہتا سانس بھر کر ہانی کے کمرے میں گی۔روم کا حال دیکھ کر اور تو اور ہانی کو دیکھ کر اسکا پارا صحیح والا ہائ ہو گیا۔

ہانی کی بچی یہ کیا حال بنا کر رکھا ہے اپنا"نور ہانی پر برس رہی تھی مگر ایک دم سے اسکا" چہرہ دیکھ کر وہ ٹھنڈی پڑہ گی۔

روم میں مکمل طور پر اندھیرا کیے وہ بیڈ پر اوندھے منہ پڑی تھی نور نے روم کی لائٹ جلائیں تو چند لمحہ کے لیے ہانی کی آنکھیں بھی چندھیا گی۔اسنے مشکل سے اپنی "ہیزل گرین آنکھیں کھولی "تو سامنے نور کو پا کر وہ منہ موڑ گی گویا ناراضگی کا صاف اظہار۔۔۔

ہانو میرا بچہ دیکھ یار تو ابھی تک تیار نہیں۔ہوئی نیچے سب راہ دیکھ رہیں ہیں تیری "نور" ہانی کی ناراضگی کو نظر انداز کیا۔۔

www.novelsclubb.com

ام ہانی میں کچھ کہہ رہی ہوں تم سے تمھیں سنائی نہیں دیے دہا کیا"نور تیز آواز میں " بولی

ہاں نہیں سنائی دیے رہا مجھے بہری ہو گی ہوں میں چلی جاؤ یہاں سے تم بھی کوئی " میری فیلنگ نہیں سمجھتا کسی کو میرا احساس نہیں ہے"ہانی کا غصہ آخر کار رونے پر ہی ختم ہوا اور وہ رونے لگی۔

ہانی کو روتا دیکھ کر نور نے خاموشی سے اسکو گلے لگالیا اور خوب رونے دیا۔

وہ کہتے ہیں کبھی کبھی انسان کو رونے کے لیے کندھا چاہیے ہوتا ہر وقت ضروری نہیں ہے آپ اسے مشورے دو سمجھاؤ کبھی کبھی اسکو رونے کے لیے اپنا کندھا بھی دیا کریں یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

www.novelsclubb.com

جب رو رو کر وہ تھک گی تو اپنا سر اٹھایا نور نے اسکے آنسو پونچھے اور کہہ۔۔

ہانی اگر مومن تمھارے نصیب میں ہوگا نہ تو تمھیں۔ کیسے بھی کر کے مل جائے گا "

"اگر نہیں ہوگا نہ تو تم کتنا بھی لڑ لو نہیں حاصل کر پاؤ گی۔

" کبھی خدا کی رضا میں بھی راضی ہو کر دیکھو نہ "

وہ شعر سنا ہے نہ تم نے۔۔

آئے ابن نے آدم ایک تیری چاہت ہے

✨ ایک میری چاہت ہے

ہو گا وہی جو میری چاہت ہے۔

پس اگر تو سپرد کر دیا اپنے کو جو تیری چاہت ہے۔تو وہ بھی میں تجھے دونگا جو تیری چاہت ہے۔

www.novelsclubb.com

اگر تو نے مخالفت کی اس میں جو میری چاہت ہے۔پھر میں تھکا دوں گا تجھ کو اس میں جو تیری چاہت ہے۔

پھر بھی ہو گا وہی جو میری چاہت ہے ✨۔۔

اگر سمجھ جاؤں یہ شعر تو تم فلاں پالو گے۔۔۔

کیا تمہیں یقین نہیں ہے اس زات پر جو بہترین کارساز ہے جو بہتر چال چلنے والا بس" پھر کس بات کا ڈر ہے کسی بات کے لیے یہ رونا دھونا ہے کیا تمھیں پتہ ہے آگے تمھارے ساتھ کیا ہونے والا ہے ؟؟ نہیں نہ تو بس جس نے تمھیں بنایا ہے وہ تمھارا نصیب تم سے بہترین کرے گا" انشااللہ "۔۔بس تم بھروسہ کو کروں یار اس کی رضا " میں راضی تو پھر دیکھنا وہ تمھیں اتنا نوازے گا کہ تم خوش ہو جاوگی

www.novelsclubb.com

نور کی باتیں سن کر ہانی کو احساس ہوا کہ وہ کتنی غلط تھی اسنے کبھی رب کی رضا میں راضی ہونا سیکھا ہی نہیں ہمیشہ اپنی آنا کو اپنی ضد کو اونچار کھا لیے آئی نہ آج اسے زندگی اس مقام پر جہاں رب کے علاؤ کوئی اسکی مدد نہیں کر سکتا وہ چاہے تو کیا نہیں ہو سکتا اگر وہ نہ چاہے مجال کچھ ہو سکے۔پس اسکی رضا میں ایک بار راضی تو ہو کر دیکھو۔۔۔

زندگی میں ہر کسی کے پاس ایک نور جیسا دوست ہونا چاہیے جو اپکو اس وقت سمبھالے جب آپ ٹوٹے ہوئے ہوں جو اپکو دلاسہ دیے جو اپکو سمجھائے۔۔ سچا دوست وہی ہے جو مشکل وقت میں اپکو سمجھائے گائڈ کرے نہ کے وہ جو اپکو ڈی گریڈ کرے جو اپکو طعنے دیے۔۔۔

"چلو ہانو اب اچھے بچو کی طرح ریڈی ہو جاو اور اپنا سب کچھ اس ہر چھوڑ دو وہ بہتر کرے گا تمھارے لیے ہاں شاباش جاؤ جا کر ڈریس چینج کر کے او پھر میں تمہیں ریڈی کرو شکل دیکھو اپنی کیا حال بنایا ہوا ہے دیکھ کر قسم سے ڈر لگ رہا ہے جیسے کوئی بھٹکی ہوئی آتما تمھارے اندر اگی ہے افففف یہ آنکھیں پہلے صاف کرنا سارا کا جل پھیلا یا ہوا ہے چڑیل لگ رہی ہو اب جاؤ بھئ جا کر چینج کرو کیا کھڑے کھڑے میرا منہ دیکھ رہی ہو"
بھئ وہ بھی نور تھی ہانی کو بے عزت کرے بغیر سکون بھی کہاں ملنا تھا۔۔

"ہو گیا تیرا ابھئ تو بھی نہ قسم سے شروع ہوتی ہے نہ بس پٹر پٹر بجتی ہی رہتی ہے۔ ہانی بھی کم کہاں تھی۔

چل اب جا جا کر چینج کر" بھٹکتی ہوئی آتما""نور مسکراہٹ دبا کر بولی

ہاں نہ جا رہی ہو ویسے ایک بات بولنی تھی۔

ہمم بولو میں سن رہی ہوں۔نور روم سیٹ کرتے ہوئے مصروف انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

" آئی لو یو جاناں "

قسم اگر تم نے آتی نہ تو میں اسی نیگیٹو سوچ میں رہتی کہ کوئی میری فیلنگ نہیں سمجھتا"

"کوئی مجھے نہیں سمجھتا لیکن تم نے آکر ساری پرابلم سولوز کر دی

Now I feel stress free and lite ...

Thank you ❤️ جاناں

میری دعا ہے کہ ہر کسی کو تم جیسی دوست ملے آمین۔۔"ہانی سچے دل کے ساتھ بھر پور انداز میں مسکراتے ہوئے اطراف کیا کہ ہاں واقعی زندگی میں انسان کو کبھی کبھی ایسے دوست کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے تب ہنسائے جب وہ مسکرانا بھی نہ چاہتا ہوا۔۔۔

"اچھا اچھا بس بس اتنی تعریف نہ کر ہضم نہیں ہو رہی ابھی تمھاری مایوں کا کھانا کھانا ہے مجھے ایسے مسکا لگا کر کوئی فائدہ نہیں ہو گا چل اب بھاگ نہانے کے لیے"نور اسکو چھیڑتے ہوئے بولی۔۔

" قسم سے عزت راز ہی نہیں ہے تمھیں نورے"

" ہاں نہ اور خاص کر کے جب تم کرتی ہو نہ تو بلکل بی راز نہیں آتی"

www.novelsclubb.com

ٹک ٹک ٹک نور بیٹا ہانی تیار ہوئ" عالیہ بیگم کی آواز آتے ہی ہانی چھپاک سے واشروم" میں بھاگ گی۔۔نور بس دیکھتی رہے گی۔

جی جی آنٹی بس ہو رہی ہے آپ جایں میں تھوڑی دیر میں لاتی ہوا یسے نیچے "نور" وضاحت دیتے ہوئے جلدی جلدی روم سمیٹنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ ٹیرس پھر کھڑا وہ سیاہ ہڈی میں ملبوس سگریٹ کے کش لیے رہا تھا دماغ کسی سوچوں میں الجھا ہوا تھا کیا اس نے صحیح کیا یہ غلط کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔ذہین کے میں وہ" ہیزل گرین رنگ آنکھیں" نظر آتی جن پر وہ اپنا دل ہار بیٹھا تو کہیں وہ سیاہ آنکھوں والی حسینہ جسکو اسنے ٹھکرا دیا تھا وہ نظر آتی

کیا میں ٹھیک کیا؟؟ یا کچھ بہت بڑی غلطی ہو گی ہے مجھ سے۔۔افففف میرے خدا " "مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں۔۔

ساحر!!! بیٹا ہم لوگ نکل رہے ہیں ہاں ٹھیک ہے مایوں ہے نہ آج کافی لیٹ ہو گیا "
ہے۔"

"جی ماما آپ لوگ نکلیں مجھے۔جی کچھ ضروری کام ہے میں رات کو لیٹ ہو جاؤ گا۔"

ٹھیک ہے بیٹا کوشش کرنا جلدی لوٹنے کی۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔

دادو آپ چلو بھی تیار تو آپ ایسے ہو رہے ہو جیسے بھای کی نہیں آپکی شادی ہو'تو تو "
چپ ہی کر حمزہ جب دیکھو تب فضول بولتا ہے ہاں ویسے بھی پتہ ہے میری جوانی سے
" جلتا ہے تو یوسف صاحب اور انکا"اپنی جوانی پر ابششن

دادو کچھ تو خدا کا خوف کرو میں کیوں جلونگا آپ سے اپنی عمر تو دیکھیں کیا آپ ستر "
سالہ اور کہاں میں بائیس سال کا نوجوان یونی ورسٹی کی لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر "حمزہ
ایک ادا سے اپنے نہ ہونے والے کالر جھاڑ کر بولا۔

پتر مر ہی جانا چاہیے ان یونی ورسٹی کی لڑکیوں کو کیا دیکھا کیا انہوں تیری لنگور جیسی "
شکل میں نہ شکل نہ عقل "دادو نے بھی اپنا حساب برابر کر ہی دیا۔۔

www.novelsclubb.com

ا۔اب دادو ویسے نہ آج کے لیے اتنی عزت بہت ہے باقی کل ہاں ابھی چلیں لیٹ
ہو رہے ہیں ہاں آپ بھائی کو بلالیں میں باہر گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں "اتنی عزت
کے بعد حمزہ نے باہر کی راہ لی۔

ہاہاہا پتر کیا ہوا بسس تھک گیا اتنی جلدی ابھی تو پارٹی شروع ہوئی تھی "یوسف "
صاحب نے ہمزہ کو بھاگتے دیکھ کر چھیڑتے ہوئے کہا

" نہیں نہیں دادو یہ پارٹی نہ کسی اور دن رکھیں گے ابھی لیٹ ہو رہا ہے چلو

مومن!!! چلو دیر ہو رہی ہے "یوسف صاحب مومن کے روم کے باہر کھڑے "
ہو کر آواز دی۔

جی دادو آیا مومن شرافت سے باہر آگیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں؟؟

جی چلیں وہ مریل انداز میں بولا

یوسف صاحب نے اسکے اس انداز کو نظرانداز کیا کیوں کہ وہ جانتے تھے مومن انہیں ایموشنل بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اگر ابھی وہ ٹھنڈے پڑ گے تو مومن پھر ہمیشہ ہانی کے پیچھے اپنی زندگی برباد کر لیے گا تو انہیں۔ یہاں تھوڑا کرٹک ہونا پڑا۔

پتر میں یہ سب تیرے بھلے کے لیے کر رہا ہوں "یوسف صاحب نے اسکو اپنے ساتھ "
لگاتے ہوئے بولے۔

جی دادو مجھے معلوم ہے اپنے میرے لیے کچھ اچھا ہی سوچا ہو گا لیکن پھر بھی۔۔۔""
مومن بے بسی سے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

حویلی میں ہر طرف ایسی چہل پہل تھی کہ جیسے سارا شہر یہیں آگیا ہو۔۔۔بچوں کا بھاگنا
اماں کا انہیں ڈانٹنا۔عورتوں کا گوسسپس کرنا مرد حضرات کا کھانے کی طرف بار بار
نظروں کا اٹھانا۔۔۔ماحول میں گرم گرم کھانے کی خوشبو ہر سو بکھری ہوئی تھی۔۔
کسی کی بھی بھوک کا چمکنا آسان تھا۔

دادو یہ ہم کہاں چڑیا گھر میں آگے ہم غلط اڈریس تو نہیں دیے دیا اپنے "حمزہ حویلی کی "
چہل پہل دیکھ کر بولا

" نہیں یہی ہے اڈریس ابھی میرا دوست آتا ہی ہو گا

اوئے یوسوفے آگیا تو" کوئی یوسف صاحب کے ہم عمر صاحب باہر آئے اور یوسف" صاحب کے گلے لگ گے۔

"ہاں ہاں آگیا میں تو بتا یہی اڈریس تھا نہ جو تو نے مجھے دیا تھا شفیقے

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں یہی ہے اڈریس "شفیق صاحب بولے "

لیکن آ تنا رش ؟؟؟

"ہاں نہ میں نے پورے گاؤں والوں کو بلا لیا ہے شادی پر مومن کی "

کیا؟؟؟مومن حیرت سے بولا۔۔

اچھا چلو اندر آؤ جلدی سے۔۔۔کہہ کر شفیق صاحب سب کو اندر کے گے۔۔

اندر جا کر سب نے خوب ہلا گُلا کیا مومن کو صحیح والا تنگ کیا۔۔اتنا کیا وہ بیچارہ ان سب سے بچ کے کسی کمرے میں ہنسی لینا ہی بہتر سمجھا۔۔

www.novelsclubb.com

اوئے شفیقے میرے پوتے کو دیکھا تو نے کب سے ڈھونڈ رہا ہوں پتہ نہیں ہاں چلا گیا۔۔

ہیں تیرے کھوتے کو۔؟؟تو ساتھ لایا۔ تھا کیا دیکھ باہر کہیں بندھا ہوا ہو گا۔۔۔شفیق صاحب زارا اونچا سنتے ہیں۔

ابے شفیق قسم تو بھی نہ "یوسف صاحب مشکل سے اپنی ہنسی روکتے ہوئے بولے "

" کھوتے کو نہیں ہوتے مومن کو "

اوا چھا مومن کوہاں وہ نہ اس روم میں جاتے دیکھا تھا اسے میں نے "شفیق صاحب " نے کہا

www.novelsclubb.com

اچھا سہی ہے۔۔۔

" مومن دروازہ کھول پتر جلدی '

نہیں دادو سب نے بہت بیزار کیا ہوا کے مجھے مجھے گھر جانا ہے بس بہت ہوا "مومن'" روم کو کھولتے ہوئے بیزاری سے بولا۔

پتر ابھی تو آئے ہیں ایسے جا ہیں گے اچھا نہیں لگے گا چل تو آ جا جلدی سے اب کمرے "
" میں مت جانا دوبارہ۔۔

کہہ کر یوسف صاحب اپنے دوستوں میں چلے گے

" افففف بھئی کیا مصیبت ہے یارررر"

چاروناچار مومن ہو آنا ہی پڑا امان مان جان چھڑی سب سے تو کھانا لگا کھا پی کے سب روانہ ہوئے اپنے گھر۔۔

شکر خدا کا جان چھوٹی ہا ششش "مومن گاڑی میں بیٹھتے ہی بولا۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

" پتر ابھی کل تو سب ہمارے گھر آنے والے ہیں نکاح کی شرکت کے لیے میں نے سب کو دعوت دے دی ہے' یوسف صاحب نے بڑی آرام سے مومن کے ڈر پر بم پھوڑا۔۔۔۔

" دادووو نہیں یارررررالله پوچھے گا آپ سے "

ابرہیم ہاؤس میں مایو کا فنکشن اپنے عروج پر تھا۔ لیکن وہ اسٹیج پر بیٹھی ہیزل گرین آنکھیں جو کچھ دیر پہلے اداس تھی اب ان میں ایک چمک تھی۔ کسی چمک وہ صرف رب جانتا تھا۔۔ مایو فکنشن مکمل ہوا سب نے اپنے گھر کی راہ لی ہانی چینج کر کے اپنے لیئے چائے کا کپ بنا کر ٹیرس پر آ گئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

موسم بہت پیارا تھا عید کا چاند نظر آ چکا تھا کل عید تھی۔ لیکن دل اداس تھا رمضان کے جانے پر۔

کتنی جلدی یہ ارمان گزر جاتا ہے۔

پیاس لگتی نہیں افطار گزر جاتا ہے۔

ہم گناہ گاروں کے مغفرت کر دے مولا۔

عبادت ہوتی نہیں رمضان گزر جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اسکی آنکھیں بھیگ گئ۔ہانی نے نگاہ اٹھا کر آسمان پر دیکھا جہاں عید کا باریک چاند نظر آرہا تھا۔کبھی دکھتا کبھی چھپ جاتا جیسے چُھپن چھپائی کھیل رہا ہو۔وہ بے اختیار مسکرا دی۔چاند کی چُھپن چھپائ دیکھ یہ منظر دھوپ چھاؤں جیسا تھا۔آنسو سے بھری آنکھیں آنکھیں ہونٹوں پر اداس مسکراہٹ۔وہ چائے کا کپ ہونٹوں سے لگا گی۔آج اسنے اتنے دن بعد اپنا فون آن کیا تھا نوٹیفکیشن کی بھرمار لگی ہوئ تھی ابھی ابھی سارے میسج بند ہوئے تو اسنے واٹس ایپ چیک کیا اس پ حمزہ کا اسٹیٹس شو ہوا۔

اسنے اسکا اسٹیٹس کھولا تو سامنے حمزہ اور وہ دشمن جاں کی تصویر تھی نیچھے کیپشن میں لکھا تھا۔۔

" GROOM TOO BE "

تصویر میں مومن کھڑا تھا حمزہ کے ساتھ آج کی فنکشن والی تصویر تھی جو حمزہ نے اسٹیٹس پر لگائ تھی صاف دیکھ رہا تھا وہ خوش نہیں ہے زبردستی کی مسکراہٹ ہے مگر ہانی کو نہ جانے کیوں برا لگا اسکا یوں کسی اور کا ہو جانا۔۔

ہم نے سے چھوڑنے کہا بھی

پھر جاتے ہوئے دیکھا بھی نہ گیا

www.novelsclubb.com

صبر کی تلقین کرتے رہی خود کو

عین موقع پر ہم سے کیا بھی نہ گیا

توڑ دو نگی ہر دو غلا تعلق یہ کہا مگر

تمھاری باری پر رخ موڑا بھی نہ گیا

خواب مکمل نہیں ہوتے کبھی جانتی تھی مگر آنکھوں کو دیکھنے سے روکا بھی نہ گیا

www.novelsclubb.com

لفظوں کو جھکنے سے باز رکھا مگر

نظروں کی فریاد سے ٹوکا بھی نہ گیا

محبت ہمارے بس کی بات نہیں اداس

پھر کیوں پرائے کا تجھے ہوتا دیکھا نہ گیا

آنکھوں کو صاف کر کے اسنے آسماں کی طرف دیکھا اور دل سے بے اختیار دعا کی۔

یا رب مجھے نہیں پتہ کیا لکھا ہے میرے "

نصیب میں لیکن تو بہتر کارساز ہے مجھے

میری تقدیر ہر راضی کرنے والا بنادیے۔۔مجھے تیری رضا میں راضی کرنے والا

بنادے۔

" (آمین)

کہہ کر وہ نیچھے اگی کل نکاح ہے اسکا اسکی زندگی کا سب سے بڑا دن وہ خوش تھی شاید

ہاں شاید نہ معلوم نہیں وہ نیچھے آئ اور آکر اپنے کمرے میں بند ہو گی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نکاح "

ابرار ہاؤس کی چہل پہل دیکھ کر اندازا لگایا جاسکتا ہے چڑیا کے گھر سے افراد یہاں آ کے ہیں۔گھر میں رونق کا سما تھا بھئی آخر ہو یوسف صاحب کے پہلے چشم وچراغ کا نکاح ہے اسکی زندگی کا سب سے بڑا دن کچھ گھنٹوں میں کوئی اسکی دسترس میں آنے والی ہے

۔

www.novelsclubb.com

" آج عید ہے وہ نماز پڑھ کر ناشتہ کر کر کے سو گیا تھا ابھی چار بجنے جو تھے "

مومن کے روم کا حال کچھ ایسا تھا وہ خود بیڈ پر اوندھے منہ پڑا تھا دنیا مافیا سے بے خبر سویا ہوا تھا اچانک داڑ ڑ سے دروازہ کھلا۔

مومن بھائی اگر اگلے پانچ منٹ میں وہ نہ اٹھے نہ تو یہ ٹھنڈے پانی کا جگ آپکے منہ پر" گرادونگا پورا اٹھیں بھئی شادی آپکی بینڈ میرا بجا کر رکھا ہے سب نے اٹھیں "حمزہ مکمل طور پر سیخ پا ہوا ہوا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ مومن کو اٹھا کر پچھاڑ دیے نیند نہیں نہ جانے کیا تھی جو گائے گھوڑے بھینس سب بیچ کر سویا ہوا تھا آٹھ ہی نہیں رہا تھا۔

مومن بھائی ایک, "نو ریسپونس'

www.novelsclubb.com

دو" اگنور کیا گیا۔"

تین" چادر منہ تک لے گیا"

چار"۔ نو لیفٹ سائن"

پانچ" یہ گیا پورا جگ مومن کے اوپر "

اہ سیلاب آگیا بچاؤ حمزہ ہہہہ!!!!!!روبچ میرے ہاتھوں سے"مومن پورا بھگا یا ہوا "
حمزہ کے پیچھے بھاگا۔ سیڑیوں سے نیچھے پہنچ کر مومن بیچارہ شرم سے پانی پانی ہو گیا
کیوں کے سامنے لڑکیوں کا ٹولہ بیٹھا تھا ساتھ کوئی بڑی عمر عورتیں بھی تھی شاید آپس
میں باتیں کر رہی تھی مومن کا حولیہ دیکھ کر سب نے منہ ادھر ادھر کر لیا۔

مومن بھی شرمندگی کے مارے جلدی سے اوپر بھاگا کیوں کہ وہ سوئٹ پینٹ کے
ساتھ بنا بازوں والی شرٹ پہنے ہوئ تھی جس سے اسکا کسرتی جسم دیکھ رہا تھا پھولے
ہوئے مضبوط بھاری بازو جن پر مسلز کی لکیریں معلوم ہوتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی سے روم میں آیا اور سیدھا واش روم میں گھس گیا تھوڑی دیر بعد باہر نکلتا ہے
اور سیاہ شلوار قمیض میں ملبوس استن کہنیوں تک موڑے وہ ڈریسنگ ٹیبل تک آیا
بالوں کو برش کیا سیاہ شلوار قمیض میں وہ بلا ہنڈسم لگ رہا تھا سنجیدہ طبعت اسکی شخصیت کا
خاصہ حصہ تھی وہ صرف گھر والوں کے لیے ہی مستی مزاق کرتا تھا لیکن باہر والوں نے
کبھی اسکو اس طرح نہیں دیکھا تھا۔

اسکے ماما بابا کے انتقال کے بعد اسکی شخصیت میں بہت فرق آگیا تھا کم عمری میں بھی وہ بہت مجبور ہو گیا تھا۔۔۔

مومن پتر تو اٹھ گیا؟؟"دادو روم میں آئے '

جی دادو آپکے لاڈلے نے ٹھنڈا پانی پھینک کر جگایا ہے یہ عزت رہے سب میری گھر میں "مومن اپنے نہ ہونے والے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

بس ایک دن اور کل سے تیری بیوی اٹھا گی تجھے بڑی عزت سے ہاں "یوسف " صاحب نے مومن کو چھیڑ رہے ہوئے کہا۔

ہمم "مومن کی کی ساری مستی مسکراہٹ ایک منٹ میں پھیکی پڑ گی وہ صرف ہمم ہی "

کہہ کر رہے گیا۔

آپ یہاں آئے تھی دادو کچھ کام تھا کیا؟؟"مومن نے بات پلٹتے ہوئے کہا"

ہاں وہ تصور یر دیکھانی تھی تجھے "کہتے ہوئے جیب سے ایک لفافہ نکالا اور مومن کی"

طرف بڑھایا۔

www.novelsclubb.com

کس کے تصویر؟"لفافہ کھولتے ہوئے اچنبھے سے پوچھا گیا۔"

تیری ہونے والی بیوی کی "دادو نے جواب دیا"

مومن کا لفافہ کھولتا ہاتھ وہیں رک گیا اور اسنے وہ لفافہ ٹیبل پر رکھ دیا۔

کیا ہوا مومن ایک بار دیکھ تو لیے" دادو نے اس طرح مومن کو لفافہ رکھتا دیکھ کر کہا"

کچھ گھنٹوں بعد نکاح ہے نہ تب دیکھ لونگا ابھی مجھے ایک کام سے باہر جانا کے تھوڑی" دیر میں آتا ہوں" کہہ کر مومن نے باہر کی راہ لی

www.novelsclubb.com

پتر سوچ لے رات کو تجھے کمرے میں جانے بھی نہیں دونگا اور بہو کو دیکھنے بھی نہیں " دونگا" یوسف صاحب نے وارن کیا

ہاں ہاں میں ڈرائینگ میں سو جاؤ گا مجھے بھی کوئی شوق میں۔ آپکی بہو کو دیکھنے کا" سب" سے بڑی غلطی کی یہ کہہ کر مومن بیٹا

مومن کو جاتا دیکھ کر دادو کے چہرے پر مسکراہٹ آئی کیوں آئی وہ مسکراہٹ ؟؟ مجھے "کیا پتہ بھئی۔۔۔۔۔۔۔۔"

ہال میں ہر طرف رونق لگی ہوئی تھی ہانی نور کے ساتھ برائیڈل روم میں تھی۔ وہ خوبصورت سے عروسی لباس میں ملبوس مہارت سے کیے گے میک اپ اور ہیئر اسٹائل سے وہ اور زیادہ حسین لگ رہی تھی۔ نور اسکے ساتھ بیٹھی گولڈن کام والی میکسی پہنے بالوں کا میسی بن بنائے لائٹ میک اپ اور جیولری کے ساتھ وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔اتنے میں بارات اگی کا شور اٹھا ہانی کا دل زور سے ڈھر کا لیکن اسکو اپنے آپ کو سنبھالنا تھا۔

www.novelsclubb.com

نور نے اسکو دیکھا تو اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔ تھوڑی دیر بعد مولوی صاحب آ گئے نکاح شروع ہو گیا۔۔سب جمع تھے ماما بابا دوست احباب کزن رشتہ دار ساحر کی ماما اور اسکی بہن سب تھے۔

. نکاح شروع کیا جائے مولوی صاحب نے اجازت لینا چاہی

جی جی آپ شروع کریں۔ابرہیم صاحب نے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہانیہ ابرہیم بنت ابرہیم شاہ آپکا نکاح مومن ابرار ولد ابرار احمد حق مہر بچاس ہزار " " روپیہ سکہ رائج الوقت ادا کیا جاتا ہے کیا اپکو قبول ہے؟؟

مومن ابرار "ہانی سکتی کے عالم میں اپنے ماما بابا کو دیکھا وہ لوگ مسکراتے ہوے اسکو " دیکھ رہے تھی اسکو ماما بابا سائڈ ہوئے تو سامنے یوسف صاحب کھڑے تھی اسکو دیکھ کر آنکھ بند کر کے کھولی جیسے کہہ رہے ہوں جواب دو۔

ہانیہ ابرہیم بنت ابرہیم شاہ آپکا نکاح مومن ابرار ولد ابرار احمد حق مہر پچاس ہزار روپیہ سکہ رائج الوقت ادا کیا جاتا ہے کیا اپکو قبول ہے؟؟ مولوی صاحب نے پھر پوچھا۔

ق۔ قبول ہے۔ آنسو ٹوٹ کر گالوں پر گرے۔

قبول ہے۔ دل میں ایک سکون سا آ گیا۔

www.novelsclubb.com

کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے؟؟

قبول ہے۔۔۔۔ دل میں شکر کا کلمہ ادا کیا گیا۔

مبارک ہو کا شور اٹھا سب ایک دوسرے کے گلے لگے عالیہ بیگم اور ابراہیم صاحب نے ہانی کو پیار کیا نورا سکے گلے لگ گی۔۔۔

اب مومن کا نکاح۔۔

" مومن ابرار ولد ابرار احمد آپکا نکاح ہانیہ ابر ہیم ولد ابر ہیم شاہ کیا اپکو قبول ہے ؟؟"

ہانیہ ابر ہیم "حمزہ نے مومن کے ہاتھ پر چٹکی کاٹی تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا۔ "

ہاں ہاں۔

ہاں نہیں قبول ہے بول بھای۔ حمزہ نے مومن کو چھیڑ رے ہوئے کہا۔

. اوئے کھوتے کے پتر جواب دے بھی دیے اب "یوسف صاحب کی بس ہو گی"

مومن بیچارہ کھسیاتے ہوئے بولا

قبول ہے، قبول ہے، قبول ہے

مبارک ہو۔ نکاح مبارک مومن بھائی خیر مبارک

مومن نے ابھی تک کوئی خاص رسپانس نہیں دیا اسکو ایسا لگ رہا تھا دلہن کا نام ہانیہ ابراہیم ہے بھئی ایک نام کے اتنے لوگ ہوتے ہیں شاید اسکا صرف نام ہانیہ ہے یہ وہ ہانیہ نہیں ہے۔۔آ کے بعد دلہا دلہن کو اسٹیج پر بیٹھایا۔ مومن ہانی کو اپنے سامنے پا کر سکتہ میں آگیا۔اور اسکو دیکھ کر کہنے لگا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟"مومن نے حیرت سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

نہیں میں نہیں تو کیا تمھاری بیوی کو ہونا چاہیے تھا کیا یہاں "ہانی نے بھی ترک سے " جواب دیا۔

ہاں نہ اور نہیں تو کیا میری بیوی کہاں ہے ؟؟ اسنے ہانی سے پوچھا "

بھاگ گی کہنے لگی اس لنگور سے شادی کرنے سے اچھا ہے میں جا کر انگور کی ریڑھی لگا" لوں "ہانیہ اور سیدھا جواب دیے دیں نہ ممکن۔

www.novelsclubb.com

اور تمھارا شوہر کہاں ہے ساحر "میرا ہونے والا شوہر تھا اب نہیں رہا میری شادی" مومن ابرار سے ہوئ ہے تمھاری کبھی نہ ہونے والی بیوی لنگور کو میرے حوالے کر گی ہے۔ کہہ کر ہانی نے بات ختم کر دی اور رخ موڑ کر نور سے باتیں کرنے لگی۔

مون بیچارہ بہت کنفیوز تھا کہ آخر ہوا کیا ہے یہ۔اسنے دادو کی طرف دیکھا۔یوسف صاحب اسکو دیکھ کر مسکرانے اور چلتے ہوئے قریب آکر پوری کہانی بتائ۔

!!!!توہوا کچھ یوں

" فلیش بیک "

ماما آپ لوگ نکلیں مجھے کسی کام سے جانا ہے کہہ کر ساحر نے سیدھا ابرار ہاؤس کی طرف رخ کیا۔جہاں اسکو یوسف صاحب دیکھے اسنے ان سے کچھ بات کرنی کے کہہ کر آنہیں اپنے ساتھ لیکر قریبی پارک کے گیا دادو مجھے آپ سے بات کرنی ہے کچھ ساحر نے تمہید باندھے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

" ہاں بیٹا بولو میں سن رہا ہوں "

دادو مجھے لگ رہا ہے میں کچھ غلط کرنے جارہا ہو جیسے کچھ بہت برا کسی کی زندگی خدا" ہو جائے گی میری وجہ سے مجھے لگتا ہے ہانیہ خوش نہیں ہے اس رشتہ سے وہ بس زبردستی مجھ سے رشتہ جوڑ رہی ہے میں نے ہانیہ کے خاطر امثال کو چھوڑا جو مجھے لگتا ہے

میں نے بہت غلط کیا شاید مجھے بھی ہانیہ سے محبت نہیں تھی بس ایک وقتی کشش تھی مجھے سب یقین ہو گیا ہے مجھے محبت امثال سے ہے تھی رہے گی لیکن دادو اب میں کیا کروہانی خوش نہیں ہے میرا دل اب راضی نہیں ہے اس شادی کے لیے میں کیا کرو "

اور اور مجھ پتہ چلا ہے ہانی کسی اور کو پسند کرتی تھی اور وہ رشتہ نہیں لے کر آیا اس وجہ اسکے ماما بابا نے میرے رشتہ کے لیے حامی بھر کی کاش وہ لڑکا مجھے مل جائے جو ہانی کو پسند کرتا ہے میں خود اسکے ہاتھ جوڑ کر کہوں گا کہ تم لیکر جاؤ رشتہ اسکے گھر اپنا لو اسے وہ بنی ہے تمھارے لیے ہے کاش میں کچھ کر بات دادو وو میں بہت بے چین ہو جب سے ہانی کے رشتہ کی ہاں ہوئی ہے مجھے لگ رہا میری وجہ سے تین زندگی برباد ہو گی ہیں ایک ہانی ایک اس لڑکے اور ایک میری ۔۔۔ میں کیا کرو پلیز میری مدد کریں نہ اپ دادو "

www.novelsclubb.com

تمھیں پتہ ہے ساحر وہ لڑکا کون تھا جو ہانی کو پسند کرتا ہے؟؟یوسف صاحب نے سوال کیا

دادوا گر پتہ ہوتا تو میں یہاں ہوتا" ساحر نے کہا"

" وہ مومن ہے جو ہانی کو پسند کرتا ہے اسے شادی کا خواہشمند ہے"

www.novelsclubb.com

"کیا؟؟؟مومن اسنے مجھے بتا کیوں نہیں پھر"

ساحر صدمے سے بولا

کیوں کہ تم اسے بہت عزیز ہو اسکے ماں باپ کے جانے بعد اسکے واحد دوست ہو اسکے دل میں تمھارے لیے بہت احترام اور عزت ہے۔۔۔

اس دن جب تم نے اسے کہہ کہ تم ہانی کو پسند کرتے ہو اس ہی دن وہ آرہا تھا تمھیں بتا نے کے وہ جارہا ہے ہانی کے گھر رشتہ لیکر مگر تمھیں دیکھ کر وہ رک گیا۔ساحر کو کچھ یاد آیا

مومن آج میں بہت خوش ہو یار آج کی پارٹی میری طرف بول کیا کھانا ہے" ساحر" خوشی سے مومن کو ٹریٹ دی

www.novelsclubb.com

خیریت تو ہے نہ باس لڑکی پسند کو نہیں اگی "مومن چھیڑتے ہوئے بولا

اوئے تجھے کیسے پتہ چلا؟؟ ساحر نے حیرت سے پوچھا

ہیں سچی بتا کیا نام ہے ہماری ہونے والی بھابھی کا" مومن بہت ایکسائٹڈ تھا"

" اوئے میری بیوی ابھی بنی نہیں تیری بھابھی بن گی "ساحر نے ہنستے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

" ہو جایے گی تیری بیوی بھی ابھی نام تو بتا "

www.novelsclubb.com

ہانیہ ابرہیم "ساحر نے مسکراتے ہوئے نام بتایا "

مومن کا دل ڈوب کر ابھرا " یہ نام تھا یہ بم جو اسکے سر پھوڑا گیا تھا مومن کی مسکراہٹ سمٹی جو ساحر نے نوٹ نہیں کی "

" اچھا کوی تصویر ہے ان کی مومن نے پوچھا "

ہاں نہ ہے ایک تصویر "ساحر نے تصویر دیکھائی جس ہانی ساحل کے کنارے بیٹھی" تھی شاید کسی بات پر ہنس رہی تھی اسکی آنکھیں سورج کی روشنی میں اتنی حسین لگ رہی تھی کہ دیکھنے والے کاایک بار پلٹ کر ضرور دیکھے گا

مومن کا تصویر کو دیکھ کر دل بہت زور سے ڈھرکا "نہیں یہ میری ہانی ہے تم اسکے کسے پسند کر سکتے ہیں "کاش یہ سب اسکے منہ پر بول پاتا مومن کاش

www.novelsclubb.com

ہم اچھی ہے مبارک بھائ اچھا میں چلتا ہوں زارا کام ہے کل ملتے ہیں کہہ کر مومن چلا گیا۔

تو دادو اسنے مجھے تب کیوں نہیں بتایا ساحر کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی

کیوں کہ اس وقت تم بہت خوش تھے اگر مومن تمھیں بتاتا تو شاید تم غصہ ہو جاتے "یہ ضد میں آکر تم واقعی کسی کی زندگی خراب کر دیتے ضد اور آنا میں آکر تم کسی کی زندگی نہ خراب کر دو اسلیے مومن نے خاموشی سے اپنی راہ بدل لی لیکن اگر وہ اس دن ہوتی جو مومن ego hurt تم سے لڑتا یہ تمھیں کچھ الٹا سیدھا کہہ دیتا تو تمھاری نہیں چاہتا تھا۔ لیکن اسنے تمھارے سامنے اپنی محبت کی بھیک نہیں مانگی بلکہ اس سے رابطہ کیا جو بہترین کارساز ہے۔ بس اس نے اپنے رب سے رجوع کیا اور دیکھو اج تم خود چل کر آئے ہو یہاں۔" کہہ کر یوسف صاحب بینچ پر بیٹھ گے۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد ساحر انکے قریب آیا اور کہنے لگا دادو اب میں کیا کرو

بس اب باقی کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اور جا کر امثال کو مناؤ اسکے والدین کو راضی کرو باقی سب میں سمبھال لونگا۔۔ تم جاؤ یوسف صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تو ساحر کی بے اختیار آنکھیں چھلک پڑی اور وہ انکے گلے لگ۔

مومن بہت خوش قسمت ہے جو اسکے آپکے جیسے دادو ملے "کہہ کر ساحر یوسف" صاحب کو انکے ے گھر چھوڑ کر آگیا۔

www.novelsclubb.com

پھر یوسف صاحب نے ابراہیم صاحب کی فیملی سے رابطہ کیا انھیں سب بتایا سارا معاملہ خود سلجھایا اور پھر ساحر کی فیملی کو سمجھایا کہ امثال کے گھر رشتہ لیکر جاہیں۔سب سیٹ ہو گیا تو نور نے کہا۔

" دادو دلہا دلہن کو بتایا ہی نہیں جن کی شادی ہے وہی بے خبر ہیں "

انہیں ابھی کچھ نہیں بتانا سید ھا شادی والے دن سرپرائز دیں گے "دادو شرارتی سی "
مسکراہٹ کے ساتھ بولے

ڈن !!!!! سب نے ایک ساتھ کہا۔۔

اینڈ آف فلیش بیک

www.novelsclubb.com

" تو پتر جی یہ تھی ساری کہانی"

کیا مطلب آپ سب کو پتہ تھا کہ ساحر منا کر چکا ہے اور اپنے بتایا نہیں "مومن کا"
صدمہ تھا کہ کوئی حال میں ختم ہی نہیں ہو رہا تھا

ہاں نہ ورنہ تیرا یہ سرپرائز نگ چہرہ کیسے دیکھ پاتے ہم سب کیوں بھئ صحیح کہانہ "

"یوسف صاحب نے سب سے پوچھا

ہاں نہ چلو بھئ اب بہت ہوا چلو سب کھانا کھانے چلیں بول بول کر منہ سوکھ گیا ہے "

" میرا تو

www.novelsclubb.com

دادوتُسی گریٹ ہو یارررر لویو" مومن نے تیز آواز میں کہا تو دادو نے موڑ کر کہا"

" پتر یہ لویو مجھے نہیں اپنے برابر میں بھیٹھی بیگم کو کہو تو مانگے"

.. یہ سن کر ہانی شرما گی اور اسکو دیکھ کر نور چھیڑتے ہوئے بولی

اوئے ہوئے ہانو۔تو شرماتی بھی ہے ہائے اللہ تیرا شکر تو نے مجھے یہ دن دیکھنا بھی" نصیب کیا ورنہ میری تو حسرت ہی رہ جاتی ہانو شرماتا دیکھنے کی"۔نوررررر کی بچی ہانی دبہ دبہ غرای جسکا نور نے کچھ خاص اثر نہیں لیا اور کہا

آؤ میڈم یہ غصہ نہ سب اپنے میاں کو دیکھانا میں چلی کھانا کھانے" کہہ کر نور ٹیبل کی" طرف بڑھ گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ائیر پورٹ پر اسکی ہائ ہیلز کی ٹک ٹک واضح سنائ دے رہی تھی شاید وہ جا رہی تھی کہیں دور سب سے دور جہاں وہ اسکو بھول جائے لیکن کیا یادیں انسان کا پیچھا چھوڑتی ہیں انسان چلا جاتا ہے مگر یادیں چھوڑ جاتا ہے اور اب شاید وہ اسکی یادوں کے ساتھ ہی زندگی بسر کرنے والی تھی۔

امثال!!!! پلیز ایک بار میرے بات سن لو پلیز مت چھوڑ کر جاؤ نہ دیکھو میں آگیا" واپس تم نے کہا تھا نہ ساری دنیا تمھیں چھوڑ دیے گی تب بھی امثال تمھارا ساتھ نہیں چھوڑے گی دیکھو ژالے پلیز مت جاؤ مجھے چھوڑ کر ایک موقع دیے دو پلیز "ساحر امثال کے پیچھے کھڑا التجا کرتے ہوئے بولا

امثال نہیں موڑی اسکو لگتا تھا اگر وہ موڑی تو پگھل جائے گی وہ ہار جائے گی اسلیے وہ آگے بڑھنے لگی آنسو ٹپ ٹپ گالوں کو بھیگو رہے تھے وہ انہیں صاف کیے بغیر آگے بڑھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس وقت ایئر پورٹ پر زیادہ رش نہیں تھا ماحول بہت پر سکون تھا ہلکی ہلکی ہوا بہت بھا رہی تھی لیکن جب من اداس ہو تو یہ باہر کی دنیا کہاں بھاتی ہے۔۔یہی اس وقت ژالے کے ساتھ ہو رہا تھا۔

!!!ژالے پلیز رک جاؤ ایک موقع دیے دو پلیز

وہ رک گی مگر موڑی نہیں۔۔۔

سنو نہ ایسا نہیں کرتے "

کہ جس دل میں رہتے ہیں

اسے یوں توڑا نہیں کرتے

بنا جس کے رہ نہ سکے

اسے یوں چھوڑا نہیں کرتے

سنو نہ اتنا خفا نہیں ہوتے

مان جایا کرتے ہیں !!!!"

ساحر نے اس بھری نگاہوں سے اسے دیکھا کیا وہ پلیٹ جائے گی؟؟ کیا لوٹ آئے گی وہ ساحر کی زندگی میں یہ چھوڑ جائے گی اسے تنہا۔۔

www.novelsclubb.com

تم جاؤ یہاں سے ساحر میں اب نہیں آونگی "کمزور سا انکار"

یہی بات ایک بار میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولو میں قسم کھا کر کہتا ہوں " کبھی دوبارہ تمھارے رستہ میں نہیں آؤنگا بس ایک با۔رر" وہ ٹوٹ رہا تھا اسکی ژالے اسے توڑ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

" ژالے کا انکار اسے توڑ دیے گا اسکا اقرار اسے مان بخش دیے گا"

ژالے میں جانتا ہوں مجھ سے غلطی ہو گی ہے بس ایک موقع تو دو میں سب ٹھیک کر دونگا ژالے پلیز مجھے معاف کر دو مت چھوڑ کر جاؤ مجھے "

وہ پلٹ گی اسے پلٹنا پڑھا وہ جانتی تھی وہ نہیں دیکھ سکتی تھی ساحر کو ٹوٹا ہوا وہ ہار مان گی'

" اسنے بخش دیا اپنا مان ساحر کو وہ پلٹ گی

ساحر علوی آج امثال زیدی یہ قبول کرتی ہے کہ وہ تمھیں ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی وہ "

" تمھیں روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی کیوں کہ امثال زیدی محبت کرتی ہے ساحر سے

www.novelsclubb.com

میں تمھیں آخری بار معاف کیا ساحر اب کوئ گنجائش نہیں ہے مجھ میں کسی کو بھی "

" معاف کرنے کی اب اگر تم نے مجھے توڑا تو میں پھر کبھی میں پلٹونگی اپنے فیصلے سے

ساحر نے بے اختیار آسماں کی طرف دیکھا کو کلمہ شکر ادا کیا اور پھر وہ دونوں گھر کی

طرف نکل پڑے۔۔۔۔

ابرار ہاؤس کا منظر کچھ ایسے تھا ہانیہ کو لا کر روم میں بیٹھا دیا تھا گھر میں سارے مہمان جا چکے تھے تو موصوف مومن صاحب اپنی مستی میں چلتے ہوئے روم کی طرف آنے لگے تو سامنے دادو اور حمزہ کو دیکھ کر وہ گڑ بڑا گیا۔۔

" دادو ہی ہی ہی آپ اور حمزہ اس وقت یہاں ؟؟سب ٹھیک ہے نہ "

www.novelsclubb.com

" ہاں ہاں پتر سب ٹھیک ہے وہ بس یہ یاد دلانا تھا کہ اب روم میں میں نہیں جا سکتے "

ہیں ہیں ؟؟ بھئ کیوں نہیں جا سکتے۔۔

"کیوں کہ صبح کچھ کہا تھا آپ نے اگر یاد ہو تو نہیں یاد تو میں یاد دلاؤ کیا؟؟"

فلیش بیک۔۔

پتر سوچ لے رات کو تجھے کمرے میں جانے بھی نہیں دونگا اور بہو کو دیکھنے بھی نہیں دونگا"یوسف صاحب نے وارن کیا

ہاں ہاں میں ڈرائینگ روم میں سو جاؤ گا مجھے بھی کوئی شوق میں۔آپکی بہو کو دیکھنے کا""" سب سے بڑی غلطی کی یہ کہہ کر مومن بیٹا

www.novelsclubb.com

افففف افففف یار یہ میں کیا کیا"مومن اب پچھتا رہا تھا اپنی غلطی پر۔۔ "

دادو اچھے دادو پیارے دادو پلیز مجھے جانے دو نہ یار دادووو میرے پیارے دادو ہو نہ آپ"مومن دادو کو مکھن لگتے ہوئے بولا"

" پتر یہ مکھن نہ کسی اور کو لگانا میں نہیں آنے والا جال میں '

" مومن بے بسی سے حمزہ کی دیکھا۔ جیسے کہہ رہا ہو مدد کر میری "

دادووووہ میں کیا کہہ رہا تھا کل نہ وہ ہم چڑیا گھر میں نہیں گے وہاں ایک دادی ملی تھی "
آپکی عمر کی کہہ رہتی آپکا نمبر دیے دوں پھر۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر پھر کیا کہا تو نے "یوسف صاحب مومن کو بھول کر حمزہ کی طرف متوجہ ہوئے "

دادو چلو ہم نہ باہر لان میں بیٹھ کر بات کرتے ہیں میں چائے بنا کر آتا ہوں پھر اپکو پوری
بسر بتایوں "حمزہ دادو کو لیکر لان کی طرف بڑھ گیا۔

اور مومن روم چھپکے سے اپنے روم میں آگیا۔ جہاں دشمن جاناں اسکا انتظار کر رہی"

" تھی۔

وہ روم میں آیا تو دیکھا ہانی شاید شکرانہ کے نفل پڑھ رہی تھی وہ بھی اسکے ساتھ دو رکعت نفل ادا کرنے کھڑا ہو گیا۔ نفل ہو گے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے گے تہہ دل سے رب العالمین کا شکر ادا کیا گیا۔۔اسکے بعد ہانی خاموشی سے اٹھ کر واشروم کی طرف جانے لگی تو مومن نے اسکا ہاتھ پکڑا اپنی طرف کھینچا اسکا بیلنس آؤٹ ہوا اور وہ سیدھا مومن کے کشادہ سینہ سے ٹکرائی۔

" یہ کیا حرکت تھی مومن چھوڑو میرا ہاتھ "

" کہاں جارہی ہو "

" جہنم میں ساتھ چلو گے "

www.novelsclubb.com

ہاں تمھیں وہاں چھوڑ کر میں جنت تک کا اکیلا چلا جاؤنگا پھر کسی خوبصورت سی حور"

" کے ساتھ شادی کرلونگا

مومن!!! بڑا شوق ہے نہ تمہیں شادیاں رچانے کا ابھی۔ بچو میرے ہاتھوں سے "

"کہہ کر یہاں وہاں دیکھ رہی تھی جسے کچھ تلاش کرنا چا رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں باہر سے آواز آئی ہانیہ بیٹا ذارا بیڈ کے نیچھے جھانک کر دیکھنا وہاں مومن کے"

لیے سرپرائز ہے"یوسف صاحب کی آواز آئی

ہانیہ فوراً سے نیچھے جھکی اور دیکھا کہ وہاں اسٹیل اور پلاسٹک کے برتن وغیرہ پڑے ہانیہ

کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی اور اسنے ایک اسٹیل کی پلیٹ اٹھائی اور مومن ہر

وار کیا۔۔

اہممہ ہانی ی۔یہ کیا کررہی ہو ایک اور پلیٹ ہانی د۔دیکھو یار نئ نویلی دلہن یوا ایسے "
"کرتی اچھی نہیں لگو گی یار رکھ دو۔

بہت شوق ہے نہ تمھیں شادیاں رچانے کا اب کرو تم شادی حوروں سے ایک اور "
" پلیٹ آئ

میں مزاق کررہا تھا یار میں تو ساری زندگیحو بصورت آنکھوں والی ایک بھٹکتی آتما"
کے ساتھ باندھ دیا گیا اب کیا حوروں سے شادی کروں گا"مومن کی زبان کو کھجلی
زیادہ ہورہی تھی۔

" کیا مجھے بھٹکتی آتما کہا تم نے یہ لو"اسٹیل کا بیلن سید ھا مومن کی کمر پر "

www.novelsclubb.com

" دادوووووووو"۔بچاووووویارررر"""

روم کے باہر کھڑے دادواور حمزہ ہنس ہنس پاگل ہوگے دادو تُسی گریٹ ہو یار "حمزہ نے دادو کو داد دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

پتر آج برسوں بعد ایسالگ رہاہے تیری دادی واپس آگئی۔ہماری بھی شادی کی رات "کچھ ایساہی ہوا تھا"۔۔دادواپنی شادی کی رات کو یاد کرتے ہوئے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

!!!! " دادووو بچاؤ مجھے '

پتر یہ تیرا اور تیری بیگم کا معاملہ ہے میں کیسی کے معاملے میں ٹانگ نہیں اڑاتا" کہہ " کر دادو روم کی طرف جانے لگے۔۔

" دادووسنونہ ہاں بھئی بولو بچے تمھیں کیا مسئلہ اب "

" وہ آج عید ہے سب کو مبارک باد تو دیے دیتے جائیں "

ہاں بھئی یہ کیسے بھول گیا میں شکریہ رائیٹر صاحبہ یاد دلانے کا۔۔

تو میرے پیارے پیارے بچوں دادو تُسی گریٹ کی طرف سے آپ سب کو بہت بہت عید مبارک کھاؤ پیو ہنسو ہنساؤ اور عید کو ہنسی خوشی گزارو مگر ہاں جس نے تمھیں عید دی ہے اسکو بھی یاد رکھنا ہاں عید آگی ہے رمضان چلا گیا کے اسکا مطلب یہ نہیں اب نماز چھوڑ دو یہ قرآن پاک مہینوں میں ایک بار کھولو نہیں بچے زور ہو سکے تو ایک یہ دو صفحہِ ہی صحیح مگر پڑھنا کیوں کہ ایک بار تم نے اگر مصحف کو چھوڑ دیا نہ تو یہ تمھیں چھوڑ دیے گا اور یہ یاد رکھو کہ یہ دنیا فانی ہے صرف ایک خوبصورت دھوکہ اور ہمیں اس دھوکہ میں نہیں آنا ہے۔۔ سو بس خوش رہے اور دوسروں کو بھی رہنے دیں۔ ایک بار پھر عید مبارک۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

" دادووووووو "

ختم شدہ۔۔۔

www.novelsclubb.com